14/SP 01:APR:11 17:07

ASL-76

- Anjuman-i-Himayatul Islam Lahore
- Urdu-ki-Pahli Kitab
- Islami Steam Press Lahore. اردو کی پہلی
- 1333 H

ASL-77

- 22 Pages

Namaz ki kitab
Page 3 to 22

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

دُعا - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

سلام - اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ ○

دُعائے قنوت - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ[1] ○

فرضوں کے بعد کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○

---

[1] بعض یہ دُعائے قنوت پڑھتے ہیں:۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ مَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا يُقْضٰی عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَاِنَّهٗ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ ○

طریقِ وضو

جب وضو کرنے لگو۔ قبلے کی طرف مُنہ کر کے بیٹھو۔ پہلے بِسْمِ اللہ[1] پڑھو۔ پھر دونو ہاتھ پہنچوں تک دھوؤ۔ اِس کے بعد دائیں ہاتھ سے تین دفعہ مُنہ میں پانی ڈال کر کُلّی کرو۔ کُلّی سے پہلے مِسواک بھی ضرور کرو۔ مِسواک نہ ہو۔ تو شہادت کی اُنگلی سے ہی دانتوں کو مل لو۔ کُلّی کے بعد تین ہی دفعہ دائیں ہاتھ سے پانی ناک میں ڈال کر اُسے صاف کرو۔ پھر تین ہی دفعہ مُنہ پر پانی ڈال کر اُسے دھوؤ۔ تین تین دفعہ دونو ہاتھ کُہنیوں تک اِس طرح دھوؤ کہ پہلے دایاں پیچھے بایاں۔ پھر نیا پانی لیکر سر۔ کانوں اور گردن کا مسح[2] ایک ایک دفعہ کرو۔ اخیر میں دونو پاؤں ٹخنوں تک بھی تین دفعہ اِس طرح دھوؤ کہ پہلے دایاں۔ پیچھے بایاں ؛

تیمّم

پانی نہ ملے یا اُس سے ضرر کا ڈر ہو۔ تو وضو اور غُسل

---

[1] بعض بِسمِ اللہ کی عوض یہ پڑھتے ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ الْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّ الْکُفْرُ بَاطِلٌ

[2] طریقِ وضو پڑھاتے وقت ساری جماعت کے سامنے ایک لڑکے سے وضو کرایا جائے اور مسح کا طریق خصوصیت سے بتایا جائے ؛

دونو کے عوض نیت کرکے تیمّم کرلینا چاہئے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ پہلے پاک مٹی یا ایسی چیز پر جس پر پاک مٹی ہو۔ دونو ہاتھ مار کر ایک دفعہ سارے مُنہ پر ملو۔ پھر دُوسری دفعہ مٹی یا مٹی والی چیز پر ہاتھ مار کر دونو ہاتھ کُہنیوں تک ملو اور اخیر میں یہ پڑھو:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؀

ایک حدیث میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ؀

اذان

نماز کے پانچوں وقت مسجد میں اذان کہی جاتی ہے۔ اذان کہنے والے کو مُؤذّن کہتے ہیں۔ مُؤذّن مسجد کے جنُوب مشرقی گوشے میں وضُو کرکے اُونچی جگہ پر کھڑا ہوکر مُنہ قبلے کی طرف کرے اور کانوں پر شہادت کی اُنگلی رکھے اور بلند آواز سے کہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؀ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؀ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؀ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؀ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؀ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؀ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؀ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؀

۱؎ بعض کے نزدیک ایک ہی دفعہ مٹی پر ہاتھ مار کر مُنہ اور ہاتھ مل لینے کافی ہیں *

اِس کے بعد مُنہ دائیں طرف کرکے یہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ ○ حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ ○ پھر بائیں طرف مُنہ پھیر کر یہ کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ اِس کے بعد پھر مُنہ قِبلے کی طرف کرے اور یہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○

صُبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو دفعہ کہے ✦

مسجِد کے باہر بھی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی ہو۔ تو پہلے اذان کہہ لینی چاہیئے ✦

جب اذان کہی جائے۔ تو کھیل کُود۔ کام کاج اور بات چیت کو چھوڑ کر اُسے توجّہ سے سُنو اور جو لفظ اذان دینے والا کہے وُہ تُم بھی آہستگی سے دِل میں کہتے جاؤ۔ مگر جب حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے۔ تو تُم کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○

اذان کہے جانے کے بعد یہ دُعا پڑھو اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ

رَسُوْلًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ۝

پھر مسجد میں جاؤ اور نماز جماعت سے پڑھو۔ جائز ہے کہ لڑکیاں اور عورتیں گھر میں ہی نماز پڑھ لیں۔

نماز اور اُس کے وقت

فجر کی نماز کا وقت پو پھٹنے سے سُورج نکلنے سے پہلے تک ہے اور اُس میں دو سُنّتیں اور دو فرض پڑھنے چاہئیں۔

ظہر کی نماز کا وقت دوپہر ڈھلنے کے بعد سے چوتھائی دن رہنے سے پہلے تک ہے۔ اِس میں چار سُنّتیں چار فرض۔ دو سُنّتیں اور دو نفل[1] پڑھے جاتے ہیں۔

عصر کی نماز کا وقت چوتھائی دِن رہنے کے بعد سے سُورج ڈوبنے سے پہلے تک ہے۔ اور اُس میں چار سُنّتیں چار فرض پڑھنے چاہئیں۔

مغرب کی نماز کا وقت سُورج ڈوب جانے کے بعد ہے۔

---

[1] نفل نہ پڑھیں۔ تو کچھ گناہ نہیں۔ پڑھیں۔ تو ثواب ہے۔

اُس میں تین فرض دو سُنّتیں اور دو نفل پڑھا کرتے ہیں ❖
عشا کی نماز کا وقت تھوڑی سی رات جانے کے بعد سے فجر ہونے کے پہلے تک ہے۔ اِس میں چار سُنّتیں چار فرض۔ دو سُنّتیں دو نفل۔ تین وِتر اور دو نفل پڑھے جاتے ہیں ❖

نماز پڑھنے کا طریق

نماز کے لئے بدن۔ کپڑا اور نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہو۔ بدن ڈھانپیں۔ اگر مرد کا جسم ناف سے گھٹنوں تک عورت کا مُنہ ہتھیلیوں اور قدموں کے سوا بدن کا کوئی حصہ ننگا ہو جائے۔ تو نماز نہیں ہوتی ❖
حضرت نبی علیہِ الصلوٰۃُ و السّلامُ ہمیشہ جماعت کے ساتھ نماز کے فرض پڑھا کرتے تھے۔ اِس لئے ہر ایک مسلمان کو چاہئے کہ آپ کی پیروی کرے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے ❖
نماز جماعت کے لئے اذان کہی جاتی ہے اور اُس کے بعد جب نمازی جمع ہو جائیں۔ تو مُؤذّن یا اُس کی اِجازت سے کوئی اور شخص اِمام کے پیچھے پہلی صف میں

قبلے کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور کانوں پر ہاتھ دھرے بغیر اقامت کہے۔ یعنی اذان کے الفاظ ذرا جلدی جلدی پڑھے۔ مگر حَیَّ عَلَی الفَلاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو دفعہ کہہ کر باقی الفاظ کہے ٭

جب اقامت کہنے والا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ پر پہنچے۔ تو امام کھڑا ہو جائے اور مقتدی صفیں درست کر لیں۔ قد قامت کہنے کے موقع پر امام قبلے کی طرف منہ کرے پھر نیت باندھ کر تکبیر تحریمہ کہتا ہوا دونو ہاتھ کانوں[۱] تک اٹھائے۔ اس کے بعد ناف[۲] کے نیچے دایاں ہاتھ بائیں پر رکھے۔ مقتدی بھی اسی طرح کرے۔ پھر امام اور مقتدی سب کے سب ثنا آہستہ دل میں پڑھیں اور اس کے بعد امام تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے۔ جب وہ سورۂ فاتحہ پڑھ چکے۔ تو امام اور مقتدی دونو آہستگی سے دل میں آمین[۳] کہیں۔ سورۂ فاتحہ کے بعد امام قرآن شریف

۱؎ عورت کاندھے تک ہاتھ اٹھائے۔ بعض مرد بھی کاندھے تک ہاتھ اٹھاتے ہیں ٭

۲؎ عورت سینے پر ہاتھ باندھے۔ بعض مرد بھی سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں۔ اور بعض ہاتھ کھلے بھی چھوڑ دیتے ہیں ٭

۳؎ بعض آمین ذرا آواز سے کہتے ہیں ٭

کی کوئی سورۃ یا کم سے کم ایک بڑی آیت پڑھے۔
جسے قرأت کہتے ہیں ✦
ظہر اور عصر کی نماز میں امام سورۂ فاتحہ اور دوسری
سورت آہستہ پڑھے۔ مگر شام۔ عشا اور فجر کی نماز میں بلند آواز
سے پڑھے۔ جمعے اور عیدین کی نماز میں بھی پکار کر کہنا
چاہیئے۔ مگر مقتدی اس وقت چپکے[1] کھڑے سنا کریں۔ اس
وقت سب کی نظر سجدے کی جگہ پر رہنی چاہیئے ✦
قرأت کے بعد امام آواز سے اور مقتدی آہستہ سے
تکبیر کہیں[2] اور سب کے سب رُکوع کے لئے سر جھکائیں۔
پہلے امام۔ پیچھے مقتدی۔ رکوع میں دونو گھٹنے دونو ہاتھوں
سے انگلیاں کھول کر مضبوط پکڑیں اور ہاتھوں کو سیدھا
رکھیں سر پیٹھ کو چوتڑ کے ساتھ ہموار کریں اور سب کے
سب رکوع کی تسبیح تین یا پانچ یا سات دفعہ پڑھیں۔ رکوع
میں نظر پاؤں کی پیٹھ پر رہے ✦
پھر امام آواز سے تسمیع کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

---

[1] بعض کے نزدیک الحمد مقتدی کو آہستہ پڑھنی
چاہیئے ✦
[2] بعض اس تکبیر کے وقت بھی کاندھوں تک ہاتھ اٹھاتے ہیں ✦

اِس کے بعد ساتھ ہی مُقتدی بھی کھڑا ہو جائے۔ مگر تسمیع[1] نہ کہے۔ البتّہ جب اِمام تسمیع کہ چکے۔ تو آہستگی سے تحمید پڑھے۔ مگر امام کو تحمید پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ وہ آواز سے اور اُس کے پیچھے مُقتدی آہستگی سے تکبیر کہتے ہُوئے سب سجدے میں جائیں۔

سجدے میں جاتے وقت پہلے دونو گھٹنے[2] زمین پر رکھیں اِس کے بعد دونو ہاتھ۔ پھر ناک اور ماتھا دونو ہاتھوں کے بیچ میں دونو ہاتھوں اور پاؤں کی اُنگلیاں ملی ہُوئی ہوں اور اُن کا رُخ کعبے کی طرف ہو۔ بازو۔ بغلوں سے پیٹ رانوں سے۔ پنڈلیاں اور باہیں زمین سے الگ رہیں نظر ناک پر رہے اور سجدے کی تسبیح تین یا پانچ یا سات دفعہ سب کے سب آہستگی سے پڑھیں۔ پھر امام بلند آواز سے اور مُقتدی آہستگی سے تکبیر کہہ کر اُٹھ بیٹھیں[3] اور ذرا آرام لے کر پھر امام بلند آواز سے اور اُس کے پیچھے مُقتدی

---

[1] یہ بھی ہے کہ امام اور مُقتدی دونو میں اِس طرح تسمیع و تحمید کہیں کہ اِمام تسمیع بلند آواز سے اور تحمید آہستہ دِل میں کہے اور مُقتدی تسمیع و تحمید دونو آہستہ کہیں۔

[2] یہ بھی ہے کہ پہلے ہاتھ زمین پر رکھے۔

[3] بعض کے نزدیک اِس وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۵

آہستگی سے تکبیر کہے اور سجدے میں جاکر پہلی دفعہ کی طرح تسبیح پڑھے۔ اِس کے بعد امام بلند آواز سے اور اُس کے بعد ساتھ ہی مقتدی آہستگی سے تکبیر کہ کر اُٹھ کھڑا ہو۔ اُٹھتے[1] وقت پہلے مُنہ۔ پھر دونو ہاتھ۔ پھر دونو گھٹنے اُٹھانے چاہئیں *

پھر دُوسری رکعت پہلی رکعت[2] کی طرح پڑھنی چاہیئے۔ مگر ثنا اور تعوّذ نہ پڑھیں۔ جب دُوسری رکعت پُوری کر چکیں تو دونو سجدوں کے بعد تکبیر کہ کر بیٹھ جائیں اور بیٹھتے وقت بایاں[3] پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں اور دونو پاؤں کی اُنگلیوں کا رُخ قبلے کی طرف رہے۔ دونو ہاتھ دونو گھٹنوں پر رکھیں۔ نظر سینے پر رہے اور تشہّد پڑھیں *

اب اگر نماز کی تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہیں۔ تو تشہّد پڑھ کر معمولی طور پر تکبیر کہتے ہوئے سب اُٹھیں اور باقی

---

[1] بعض کے نزدیک اُٹھنے سے پہلے ذرا تھوڑی دیر بیٹھنا چاہیئے۔ جسے جلسۂ اِستراحت کہتے ہیں *

[2] بعض دُوسری رکعت کے رکوع کے لئے کھڑے ہو کر بھی ہاتھ اُٹھاتے ہیں *

[3] عورت دونو پاؤں بچھا کر بیٹھے۔ بعض کے نزدیک مرد کو بھی اِس طرح بیٹھنا چاہیئے *

رکعتیں بھی اِسی طرح پڑھیں۔ مگر اِن میں اِمام سُورۂ فاتحہ آہستگی سے پڑھے اور قرآن کی کوئی اور سُورۃ یا آیت نہ پڑھے۔ سب سے اخیر رکعت میں جب تشہُّد پڑھا جائے۔ تو اُس کے ساتھ درُود اور دُعا سب کے سب آہستگی سے پڑھیں۔ پھر امام بلند آواز سے اور مُقتدی آہستگی سے پہلے دائیں طرف۔ پھر بائیں طرف مُنہ کر کے سلام پھیریں *

اگر فرض اکیلے پڑھتے ہوں۔ تو تکبیرِ تحریمہ کہہ کر جو کچھ امام پڑھتا ہے۔ سب آہستگی سے پڑھیں۔ سُنّتوں میں بھی اِسی طرح کرنا چاہیئے۔ مگر چار سُنّتوں میں اخیر کی دو رکعتوں میں بھی سُورۃ یا آیت پڑھنی چاہیئے *

لڑکیوں اور عورتوں کو بھی اِسی طرح نماز پڑھنی چاہیئے۔ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت دونو ہاتھ کاندھوں تک اُٹھائیں۔ ہاتھ سینے پر باندھیں۔ سجدے میں پیٹ رانوں سے مِلائیں۔ تشہُّد پڑھتے وقت بائیں چوتڑ پر بیٹھیں۔ دونو پاؤں دائیں طرف نِکال دیں *

کوشش کرنی چاہیئے کہ تمہیں قرآن کی بہت سی سُورتیں اور آیتیں یاد ہو جائیں۔ تا کہ نماز میں وہ پڑھ

سکو۔جس شخص کو کوئی اور سورت یا آیت یاد نہ ہو۔
وُہ سورۂ اِخلاص ہی پڑھے ٭
اگر جماعت ہو رہی ہو۔تو اُس کے ساتھ مِل جانا
چاہیئے۔علیحدہ نماز نہ پڑھنی چاہیئے۔امام جس حالت میں
ہو۔اُسی میں مِل جاؤ اور جتنی نماز وُہ پڑھے۔اُس کے
ساتھ پڑھو۔جب وُہ دائیں طرف سلام پھیرے۔تو تم سلام
کے لِئے مُنہ نہ پھیرو۔چُپکے بیٹھے رہو۔جب دُوسری طرف
سلام پھیرے۔تو تکبیر کہہ کر کھڑے ہو جاؤ اور باقی نماز پُوری کر لو٭
یہ بھی یاد رہے کہ نماز کے الفاظ کو جلدی جلدی نہیں
پڑھنا چاہیئے۔سب لفظ اچھی طرح آہستہ آہستہ سمجھ کر
پڑھنے چاہئیں۔اور جس قدر کام نماز میں کرنے ہوتے ہیں
وُہ سب بہت آہستگی سے کِئے جائیں۔اِدھر اُدھر ہرگز نہ دیکھیں
اور دِل میں خُدا کی طرف دِھیان رکھیں۔جو کُچھ پڑھا جائے۔
اُس کے معنی معلوم ہوں۔تو معنوں پر دِھیان رکھیں۔
تاکہ خُدا کی بزرگی کا خیال دِل میں پیدا ہو٭
فرض پڑھنے کے بعد امام اور مُقتدی کو چاہیئے کہ
ایک دفعہ آیتہ الکرسی پڑھیں اور تینتیس ۳۳ دفعہ سُبحان اللہِ

تینتیس ۳۳ دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس ۳۳ دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ دل میں آہستگی سے پڑھیں یا درود شریف کا وِرد کریں اور اخیر میں دُعا مانگیں۔ دُعا کے لفظ امام پڑھے اور مُقتدی آمین کہیں ؞ الگ نماز پڑھیں۔ تو بھی فرضوں کے بعد اسی طرح وِرد کریں اور دُعا مانگیں ؞

آیۃ الکرسی ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

دُعا ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط وَتُبْ عَلَیْنَآ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ

الکٰفِرِیْنَ ○ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ○

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاھْدِنَا وَارْزُقْنَا وَعَافِنَا ○

بیمار اور مُسافر کی نماز

کسی وقت آدمی کو نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ جیسی حالت میں ہو۔ نماز ضرور پڑھے۔ وضو نہ ہو اور پانی نہ مل سکے۔ تو تیمّم کرے۔ کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھے۔ بیٹھ نہ سکے۔ تو لیٹے ہی لیٹے سر کے اشارے سے نماز ادا کرے۔ چھوڑے نہیں ؛

مُسافر[1] سفر میں چار کی بجائے صرف دو رکعت نماز فرض پڑھے۔ مگر جب مُقیم کے پیچھے نماز پڑھے۔ تو پوری ادا کرے۔ جب مُسافر امام ہو اور مُقتدی مُقیم۔ تو مُسافر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے مُقتدی باقی نماز پوری کریں ؛

جُمعے کی نماز

جُمعے کی نماز ظہر کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ اِس دن

[1] مُسافر اور مُقیم کا بیان دینیات کے دُوسرے رسالے میں ہے ؛

نہا دھوکر کپڑے بدل کر خوشبو لگانی چاہیئے۔ پھر شہر کی سب سے بڑی مسجد میں جا کر پہلے چار رکعت سنتِ جمعہ ادا کریں۔ جب خطیب خطبہ پڑھنے لگے۔ تو چپ چاپ بیٹھ کر اُسے سنیں۔ اِس وقت کوئی نماز سنت ہو یا نفل ہرگز نہ پڑھیں۔ خطبے کے بعد جمعے کی دو رکعت نمازِ فرض اِمام کے ساتھ ادا کریں۔ جس میں اِمام قرأت آواز سے پڑھے اِس کے بعد دو یا چار رکعت سنت اور پھر دو نفل پڑھیں۔ مگر ہندوستان کے اکثر مسلمان احتیاطاً ظہر کے چار فرض بھی پڑھ لیتے ہیں۔ بعض نہیں بھی پڑھتے۔ عورتوں پر جمعہ واجب نہیں۔ مگر وہ پڑھ لیں۔ تو جائز ہے۔

عیدین کی نماز

عید الفطر کے دن نہانا۔ دھونا۔ مسواک کرنا۔ اُجلے کپڑے پہننے اور خوشبو لگانی چاہیئے۔ پھر کچھ میٹھی چیز کھائیں۔ صدقۂ فطر[1] ادا کریں اور تکبیر کہتے ہوئے آہستہ آہستہ عیدگاہ کو جائیں۔ لوگوں کے جمع ہونے پر عید کی دو رکعت

[1] صدقۂ فطر کا بیان دینیات کے تیسرے رسالے بابِ زکوٰۃ میں ہے۔

نماز جو سُنّت ہے۔ یُوں پڑھنی چاہیئے ٭
اِمام پہلی رکعت میں ثنا کے بعد الحمد سے پہلے تین[1]
دفعہ آواز سے تکبیر کہ کر کانوں تک ہاتھ اُٹھائے۔ مُقتدی
بھی ایسا ہی کریں۔ مگر تکبیر آہستہ کہیں۔ دُوسری رکعت میں
قرأت کے بعد اِسی طرح تین دفعہ تکبیر کہنی چاہیئے۔ نماز
پڑھ کر اِمام خُطبہ پڑھے اور سب لوگ اُسے سُنیں ٭
عِیدِ اُضحےٰ بھی عِیدِ فطر کی طرح ہے۔ مگر اِس میں
صدقۂ فطر نہیں دیا جاتا اور نماز سے پہلے۔ نہ کھانا اچّھا
ہے۔ عید گاہ کو جاتے وقت تکبیر پکار کر کہیں۔ دولتمند
نماز کے بعد قُربانی[2] کریں ٭
عورتوں پر عیدین کی نماز بھی واجب نہیں۔ مگر
وہ پڑھ لیں۔ تو جائز ہے ٭

تکبیر۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ۝

عِیدِ اُضحےٰ ذی الحج کی دسویں تاریخ کو ہوتی ہے۔
اِس مہینے میں نویں کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر

---

[1] بعض کے نزدیک سات دفعہ پہلی رکعت میں اور پانچ دفعہ دُوسری رکعت میں ہے ٭
[2] قربانی کے مسئلے دینیات کے تیسرے رسالے باب ذبائح میں ہیں ٭

نماز فرض کے بعد آواز سے تکبیر کہنی واجب ہے ✣

وِتر کی نماز

وِتروں کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورہ کے بعد کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہنی چاہیئے۔ پھر ہاتھ باندھ کر دُعائے قُنوت[۱] پڑھ کر رکعت کو پورا کر کے سلام[۲] پھیرنا چاہیئے ✣

تراوِیح

رمضان میں عشا کی نماز کے بعد وِتروں سے پہلے بیس[۳] رکعت تراویح دو دو رکعت الگ الگ جماعت سے پڑھیں۔ اور ہر چار رکعت کے بعد اتنی دیر آرام لیں۔ جتنی چار رکعت پڑھنے میں لگے ✣

تراوِیح میں سارے رمضان کے اندر قرآن کا ایک ختم کرنا سُنّت ہے۔ جب قرآن نہ پڑھا جا سکے۔ تو تراوِیح میں سورتیں یا آیتیں پڑھ لیا کریں ✣

صِرف رمضان میں وِتر کی نماز جماعت سے پڑھنا دُرست ہے ✣

۱؎ بعض پندرھویں رمضان سے اخیر مہینے تک تو دُعائے قنوت پڑھتے ہیں۔ پھر کبھی نہیں پڑھتے ✣
۲؎ بعض دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرتے اور تیسری رکعت الگ پڑھ لیتے ہیں ✣
۳؎ بعض آٹھ رکعت بھی پڑھتے ہیں ✣

ہر چار رکعت کے بعد جب آرام لینے کو بیٹھتے ہیں۔
تو یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ سُبحَانَ ذِی المُلکِ وَ المَلَکُوتِ
سُبحَانَ ذِی العِزَّۃِ وَ العَظمَۃِ وَالھَیبَۃِ وَ القُدرَۃِ وَ
الکِبرِیَاءِ وَالجَبَرُوتِ ○ سُبحَانَ المَلِکِ الحَیِّ الَّذِی لَا یَنَامُ
وَلَا یَمُوتُ ط سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ ○
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسئَلُکَ الجَنَّۃَ وَ نَعُوذُ بِکَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ
الجَنَّۃِ وَ النَّارِ ○ بِرَحمَتِکَ یَا عَزِیزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیمُ
یَا سَتَّارُ یَا رَحِیمُ یَا جَبَّارُ یَا خَالِقُ یَا بَارُّ ○ اَللّٰھُمَّ اَجِرنَا مِنَ
النَّارِ یَا مُجِیرُ یَا مُجِیرُ یَا مُجِیرُ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرّٰحِمِینَ ○

جنازے کی نماز

کتنا ہی قریبی اور عزیز کیوں نہ ہو۔ جب مر جائے۔
تو اُس پر پکار پکار کر نہ روئیں۔ اُس کے مرنے پر صبر
کریں۔ اُس کی لاش کو نہلا دُھلا کے کفن پہنائیں۔ پھر باہر
لے جا کر اُس پر نمازِ جنازہ اِس طرح پڑھیں کہ میّت کو
آگے قبلے کی طرف رکھیں۔ امام اُس کے سینے کے مُقابل کھڑا
ہو۔ مُقتدی کم سے کم تین صفوں میں کھڑے ہوں یا پانچ
یا سات ہیں۔ غرض صفیں تعداد میں طاق ہوں۔ امام

اور نمازوں کی طرح تکبیرِ تحریمہ کہے۔ دونو ہاتھ کانوں تک اُٹھائے۔ مگر اور تکبیروں کے وقت ہاتھ[1] نہ اُٹھائے۔ پھر دونو ہاتھ باندھ کر آہستہ آہستہ پڑھے۔ اِس کے بعد[2] امام آواز سے اور مقتدی آہستگی سے تکبیر کہ کر درود[3] پڑھیں۔ پھر تکبیر کہ کر دُعا پڑھیں۔ اُس کے بعد سلام پھیریں ٭

بڑی میّت کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا ○ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ○

لڑکے کی میّت کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ○

لڑکی کی میّت کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ جْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً ○

جب نمازِ جنازہ پڑھی جا چکے۔ تو میّت کو قبرستان میں لے جا کر دفن کر دیں ٭

---

[1] بعض کے نزدیک اور تکبیروں کے وقت بھی ہاتھ اُٹھاتے ہیں ٭
[2] بعض ثنا کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ آواز سے پڑھتے ہیں ٭
[3] تشہد کے بعد کا درود ٭

طرز معاشرت، تہذیب اخلاق اور تحصیل علوم دینی و دنیوی اور باہمی اتفاق و اتحاد کا شوق دلانا اور ان کی ترقی اور بہتری کے وسائل کو پیدا کرنا اور تقویت دینا (۵) اہل اسلام کو گورنمنٹ کی وفاداری اور نمک حلالی کے فوائد سے آگاہ کرنا (۶) ان اغراض و مقاصد کے پورا کرنے کے واسطے واعظوں کے تقرر۔ ماہوار رسالے کے اجرا۔ مدارس۔ کالج اور یتیم خانے کے قیام اور دیگر مناسب وسائل کو عمل میں لانا ＋

ان اغراض کی تکمیل کے واسطے انجمن کی طرف سے کئی واعظ مقرر ہیں جو بیرونجات میں انجمن کے مقاصد کی اشاعت اور برادران اسلام سے انجمن کے لئے امداد طلب کرتے ہیں۔ ان کے پاس قلمی سند مثبتہ دستخط میر مجلس و سکرٹری انجمن موجود ہے ＋ ۱۱ زنانہ مدرسے ہیں جن میں کلام اللہ اور دینی و دنیوی کتابوں کی تعلیم کے ساتھ ضروری دستکاری بھی سکھائی جاتی ہے ＋ ماہ محرم ۱۳۰۲ھ سے لڑکوں کی دینی و دنیوی تعلیم کے لئے **ایک سکول** لاہور میں جاری ہوا جو یکم جنوری ۱۸۸۸ء سے **مڈل** کے درجے تک۔ یکم جنوری ۱۸۸۹ء سے **انٹرنس** کے درجے تک پہنچا۔ یکم مئی ۱۸۹۲ء سے **ایف اے** تک کالج بنا۔ یکم جون ۱۹۰۰ء سے **بی اے** اور یکم جون ۱۹۰۶ء سے **ایم اے** بھی کھل گیا ہے۔ اس سکول و کالج میں **تین ہزار** سے زیادہ طلبا دینی و دنیوی تعلیم پاتے ہیں اور یونیورسٹی کے امتحانوں میں شریک ہو کر علے العموم اچھے نمبروں پر پاس ہوتے ہیں۔ شروع ۱۸۹۰ء سے سکول و کالج کے متعلق ایک **بورڈنگ ہوس** بھی ہے جس میں بورڈروں کی ہر طرح کی نگرانی نہایت خوش اسلوبی سے ہوتی ہے ＋ **ہفتہ وار جلسۂ وعظ** اسلامیہ کالج و سکول میں ہوتا ہے جس میں مدرسین۔ پروفیسر۔ واعظ اور طلبا اپنی تحریروں اور تقریروں سے اپنے بھائیوں کو مستفید کرتے ہیں ＋ انجمن کے سابق میر مجلس خلیفہ **حمید الدین** صاحب مرحوم کی یادگار میں ایک عربی دینی مدرسہ موسوم بہ مدرسہ حمیدیہ اکتوبر ۱۸۹۱ء سے کھولا گیا ہے جس میں اعلے دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ **ایک ماہوار رسالہ** چھپتا ہے جس میں انجمن کی کارروائی تہذیب کے ساتھ مخالفین مذہب اسلام کے جواب اور ان کے مذہب کی تردید اور مسلمانوں کی حالت کی درستی کے متعلق مضامین شائع ہوتے ہیں ＋ **بچوں کی** تعلیم کے واسطے بہت سی **کتب** چھپ گئی ہیں جن میں سے اکثر اسلامیہ سکول و کالج کی تعلیم میں داخل ہونے کے سوا سارے ہندوستان کے اسلامی اور بعض سرکاری صوبجات میں اور ریاستوں کے مدارس میں مروج ہیں۔ اور کتابیں بھی تیار ہو رہی ہیں جو مرتب ہونے کے بعد آہستہ آہستہ انشاءاللہ چھپتی جائینگی ＋ مسلمانوں **کے** لاوارث۔ یتیم اور مسکین بچوں کی پرورش کے واسطے جو کیسی کی حالت میں پادریوں کے ہاتھ آجاتے تھے **یتیم خانہ** کھل گیا ہے۔ اس میں **دو سو** سے زائد لڑکے اور لڑکیاں داخل ہیں جن کی خوراک و پوشاک کا نہایت معقول انتظام ہے ＋ علاوہ ازیں بعض مفلس اور یتیم بچوں کو سکول و کالج اور مدرسہ حمیدیہ میں **وظیفہ** دیا جاتا ہے۔ بعض کو **فیس**۔ چنانچہ ان سب مندرجہ بالا کاموں پر **دس ہزار** روپیہ ماہوار سے زیادہ خرچ ہوتا ہے جو بفضل خدا ہمدردان قوم کے غیر مستقل ماہواری اور یکمشت چندوں سے بصد مشکل پورا ہوتا ہے ＋

مندرجہ بالا مقاصد اور کارروائیوں کے لحاظ سے سب مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اس انجمن کے مقاصد کی تکمیل کے لئے مال سے۔ زبان سے۔ قلم سے مدد کریں اور جس طرح ہو سکے ان کے پورا کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیں تاکہ دین اور دنیا میں ان کو سرخروئی حاصل ہوئے ＋

اشتہار

انجمن کے متعلق کل معاملات میں خط و کتابت سکرٹریان انجمن کے نام کرنی چاہیئے۔
مگر روپیہ ہمیشہ صاحب فنانشل سکرٹری انجمن کے نام آنا چاہیئے ＋

المشتہران شمس الدین۔ عبد العزیز سکرٹریان انجمن

فہرست تالیفاتِ انجمن حمایت اسلام لاہور

نام کتاب	قیمت
کاپی سلپ نمبر ۱ (الف)	۰/
" نمبر ۱ (ب)	۰/
" نمبر ۲	۰/
" نمبر ۳	۰/
تختہ حروف اردو جلی	۔/
" عربی جلی	۔/
اردو قاعدہ	۰/
اردو کی پہلی کتاب لڑکوں کے لئے	۰۱/
" لڑکیوں "	۰۱/
" دوسری کتاب	۰۲/
" تیسری کتاب	۵/
" چوتھی کتاب	۸/
" پانچویں حصۂ نظم	۲/
اردو میں دینیات کا پہلا رسالہ	۱/
" دوسرا "	۱/
" تیسرا "	۲/
صرف اردو کا ابتدائی رسالہ	۲/
فارسی کی پہلی کتاب	۱/
" دوسری "	۲/
" تیسری "	۶/
" چوتھی "	۸/
صرف فارسی کا ابتدائی رسالہ	۳/
فرہنگ اردو کی پہلی کتاب	۰/
" دوسری	۰/
" تیسری	۳/
" چوتھی	۰۴/
فرہنگ فارسی کی پہلی کتاب	۱/
" دوسری	۰۲/
" تیسری	۰۳/
" چوتھی	۴/
عربی میں دینیات کی پہلی کتاب	۱/

نام کتاب	قیمت
عربی میں دینیات کی دوسری کتاب	۰۲/
" تیسری	۰۳/
" چوتھی	۰۳/
" پانچویں	۴/
منیۃ الراغب	۶/
عوامل عربیہ	۱/
اردو خط و کتابت	۳/
انگریزی بول چال	۶/
انگریزی قاعدہ مرتبہ انجمن	۔/
انگریزی انگلش پرائمر	۰۱/
" فسٹ ریڈر	۴/
" سیکنڈ ریڈر	۰۵/
گرائمر	۰۱/
لکچر نمبر ۳۶	۳/
لکچر نمبر ۳۸	۲/
لکچروں کا مجموعہ حصہ دوم	۳/
لکچروں کا مجموعہ	۳/
لکچر درباری	۳/
اتمام حجت	۳/
چند پند	۴/
ابن الوقت	۱۲/
مرآۃ العروس	۱۰/
بنات النعش	۱۰/
توبۃ النصوح	۱۰/
فسانۂ مبتلا الملقب بہ محصنات	۱۰/
نصاب خسرو	۰۱/
منتخب الحکایات	۴/
مبادی الحکمت	۹/
رویائے صادقہ	۴/
مایعنیک سنے الصرف	۸/

نام کتاب	قیمت
نصیحت نامہ فرجام و نامۂ پیام الملقب بموعظ حسنہ	۱۰/
پرشین اینڈ عربک روٹس	۸/
اینڈ پلورلز	۲/
رسالہ صابون سازی	۱۰/
شرف و شرافت	۲/
فصل الخطاب فی مسئلۃ الحجاب	۲/
رسالہ بطلان تناسخ	۲/
تاریخ بینی	۰۲/
قول الفصیح حصۂ ۱ فوائد المسیح ۲	۴/
بہار شوگ تحفۂ بابر کو قلبہ نمبر ۳	۱/
عین الفوائد	۵/
ناصح حصۂ دوم	
مفید المسلمین حصہ سبی حرفی و حکایات افضل المرسلین ۳	۲/
ارکان اسلام	۸/
باغ بہشت پنجبورہ مترجم	۲/
ضرورۃ المسلمین	۳/
مجموعہ معجزات اردو	۵/
تفسیر فیروزی پارہ عم	۱۲/
راحت المومنین فی ندامت المنکرین	۱/
شرح انوار العاشقین	۶/
رہنمائے تشخیص	۸/
رفیق الطلبا	۵/
عربی قاعدہ مرتبہ انجمن	۰/

نوٹ - کتب فروختنی موجودہ کتب خانہ انجمن کی مکمل فہرست علیحدہ چھپی ہوئی ہے۔ انجمن سے درخواست کرنے پر مفت مل سکتی ہے اور عام کمیشن صرف تالیفاتِ انجمن کی بارہ روپے آٹھ آنے (۱۲/۸) فیصدی ہے۔

فرمائش بھیجنے کا پتہ: کتب خانہ انجمن حمایت اسلام لاہور

کتب خانہ انجمن کی فہرست کتب کلاں دفتر انجمن سے مفت مل سکتی ہے۔

حہ ۲۰ تعداد جلد ایک لاکھ